سوال

(112) کیا مکہ میں حاجیوں کے لیے عید پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا مکہ میں حاجیوں کے لیے عید پڑھنا جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کی لمبی حدیث میں ہے

اتی الجمرة التی عند الشجرة فرماھا بسبع حصیات یکبر مع کل حصاة منھا مثل حصی الخذف رمی من بطن الوادی ثم انصرف الی المنحر فنحر ثلثا وستین بدنة بیدہ۔

(مشکوة باب قصہ حج الوداع ص ۲۱۶)

یعنی رسول اللہ ﷺ اس جمرہ کے پاس آئے جو درخت کے قریب ہے۔ اس کو چھوٹے سات کنکر مارے جو دو انگلیوں سے مارے جاتے ہیں۔ پھر قربان گاہ کی طرف لوٹے پس تریسٹھ اونٹ اپنے ہاتھ سے قربان کیے۔

اس حدیث سے معلوم ہوا کہ حاجی پر نماز عید نہیں۔ اگر نمازِ عید ہوتی تو آپ جمروں سے فارغ ہو کر نمازِ عید پڑھ کر قربانی کرتے، کیوں کہ قربانی نماز عید کے بعد ہوتی ہے۔

(فتاویٰ اہل حدیث ص ۴۰۱)

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 04 ص 189